DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.11.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کی زخمی پولیس اور لیویز اہلکاروں کی عیادت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوانوں کو منظم سازش کے تحت ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مستونگ میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں، عاصم گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	موجودہ دور کے مطابق اپنے ہیلتھ سیکٹر کو جدید بنانا ہوگا، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	مفاداور موقع پرستوں کو عہدوں پر نہیں بٹھایا جاسکتا، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	سائبرین پرندوں کے تحفظ کیلئے ویجیلینس ٹیمیں قائم شکاریوں کے خلاف سخت کاروائی کا فیصلہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ کوچز کی چھتوں پر مسافر بٹھانے پر ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	پولیو مہم میں نرمی کرنیوالوں کے خلاف کارروائی ہوگی، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	چاغی 4 سال بعد پولیو کا پہلا کیس رپورٹ بلوچستان میں تعداد 22 ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلاجواز بچوں کو نشانہ بنانا پوری انسانیت کے ساتھ زیادتی ہے، سردار اختر مینگل۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	معدنی وسائل کے باعث بلوچستان دہشتگردوں کے نرغے میں ہے، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سازش کے تحت بدامنی دہشتگردی پھیلائی جارہی ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکمران گونگے بہرے اور بے حس بھی ہوچکے ہیں، اے این پی۔	سینچری ودیگر اخبارات

امن وامان:

شالکوٹ شریف آباد چوک سے لاش برآمد، ہزارہ ٹاؤن سے بی سی کے اہلکار کا نجی سیل برآمد 4 نوجوان بازیاب، بھاگ ڈاکوؤں نے مسافر ویگن لوٹ لی، مستونگ دھماکے کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ نواں کلی پہلا اسٹاپ میں تجاوزات کے باعث ٹریفک روانی متاثر، کوئٹہ نواں کلی بائی پاس کا سیلاب متاثرہ حصہ دوسال میں بھی تعمیر نہ ہوسکا حادثات معمول بن گئے ،کوئٹہ واسا ملامین کا احتجاج پانی کی سپلائی بند کردی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.11.2024

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**مستونگ دھماکہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز مستونگ میں نامعلوم افراد نے سول ہسپتال اور گرلز ہائی سکول کے قریب موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 8 افراد جاں بحق متعدد زخمی ہوئے جن میں سکول کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ اس واقعے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ اس میں دہشت گردوں نے معصوم بچیوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جو کہ قابل افسوس بات ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر اسعزم کا اظہار کیا ہے کہ دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے۔ واقعہ مستونگ پر دکھی ضروری ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا۔ ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ ہو کر ہم اپنے تعلیمی اداروں کو ویران نہیں ہونے دیں گے۔ مستونگ میں سکول کی بچیوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت اقدام ہے۔ نام نہاد دہشت گرد بچوں کو بھی نہیں بخش رہے یہ بلوچستان کی روایات کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان معصوم بچیوں کا کیا قصور تھا جو ان کو موت کی آغوش میں سلا دیا گیا۔ دہشت گرد اب بڑے اہداف حاصل نہیں کر سکتے۔

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**الف انار ب بکری سے باہر نکلنا ہوگا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مستونگ دھماکہ 5 پولیس اہلکاروں سمیت 9 افراد جاں بحق**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ "**Poor water management**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ "**Embracing education & defying terrorism**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ردی کی ٹوکری کے خلاف جنگ اور کوئٹہ کی گندی قسمت**" کے عنوان سے محمد حمزہ شفقات مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**صحبت پور میں فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد**" کے عنوان سے اختر منگی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 NOV 2024

Page No. 1

گورنر جعفر مندوخیل نے مستونگ کے زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز مستونگ سکول کے قریب دھماکے میں زخمی ہونے والے پولیس اور لیویز اہلکاروں کی سی ایم ایچ کوئٹہ کینٹ میں عیادت کی۔ وہ وارڈ میں فرداً فرداً ہر زخمی اہلکار کے پاس گئے، انکی خیریت دریافت کی اور موقع پر موجود ڈاکٹروں اور پیرامیڈکل اسٹاف کے بروقت اقدامات اور بہترین دیکھ بھال پر انکی تعریف کی۔ گورنر بلوچستان نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سی ایم ایچ میں مستونگ دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کی زخمی پولیس اور لیویز اہلکاروں کی عیادت

جعفر مندوخیل نے زخمی اہلکاروں کی خیریت دریافت کی صحت یابی کیلئے دعا کی گئی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز مستونگ سکول کے قریب دھماکے میں زخمی ہونے والے پولیس اور لیویز اہلکاروں کی سی ایم ایچ .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتال کوئٹہ کینٹ میں عیادت کی۔ وہ وارڈ میں فرداً فرداً ہر زخمی اہلکار کے پاس گئے، انکی خیریت دریافت کی اور موقع پر موجود ڈاکٹروں اور پیرامیڈکل اسٹاف کے بروقت اقدامات اور بہترین دیکھ بھال پر انکی تعریف کی۔ گورنر بلوچستان نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

گورنر جعفر خان مندوخیل مستونگ دھماکے میں زخمی ہونے والے اہلکار کی عیادت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 اتوار 30 ربیع الثانی 1446ھ 3 نومبر 2024ء نمبر 302

نوجوانوں کو منظم سازش کے تحت ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کردیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں، وزیراعلیٰ

صحافیوں کا حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پل کا کردار، انہیں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کردیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام ''سفر معلم'' پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کئے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش واپس بھجوادیا گیا جو بلاشبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں اور وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس دیں جو ہمارے آباؤ اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم و ترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے پروگرام میں سویلین شہداء کے بچے، اقلیتوں سمیت ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کرسکیں گے اساتذہ اپنے اپنے اضلاع میں جاکر اس اسکالرشپ پروگرام کی ترویج کریں اور والدین اور طالب علموں کو آگاہی فراہم کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص و ترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی و روایتی آزادی ہے یہ ممالک خود عدم استحکام اور انارکی کا شکار ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کررہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے اس معاملے پر حکومت سے شکوے یا ناراضگی کا اظہار تو کیا جاسکتا ہے لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جاسکتی اور نہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورننس کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کا عمل ممکن ہے ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہئے جسے برقرار رکھنے کے لئے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو لیپ ٹاپ بھی دیئے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو اپنے قلم اور آواز سے عوام کو باخبر رکھتے ہیں صحافی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے موزوں ماحول و سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافت میں غیر جانبداری کا عنصر نمایاں رہنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی رپورٹنگ میں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کا مکمل ادراک رکھتی ہے اور صحافیوں اور صحافی برادری کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد کی بھرپور مخالفت کرتی ہے۔ معاشرے کو بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے صحافیوں کے ساتھ مکمل طور پر یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے صحافیوں کو ان کے پیشہ ورانہ میدان میں مزید ترقی اور پروفیشنل وسعت میں مزید اضافے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وائس آف امریکہ کے زیر اہتمام سفر معلم کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سفر معلم پروگرام اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سفر معلم پروگرام اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 30 ربیع الثانی 1446ھ 03 نومبر 2024ء صفحات 24 | شمارہ 126

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام "سفر معلم" پروگرام کے اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنیوالے غلط راستے پر ہیں اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس عام کرنا ہوگا جو ہمارے آباو اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں، میر سرفراز بگٹی

اساتذہ نسل نو کو تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کردیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں

بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص وترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی وروایتی آزادی، اساتذہ سے خطاب

صحافت میں غیر جانبداری کا عنصر نمایاں رہنا چاہیے، رپورٹنگ میں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے، وزیراعلیٰ کا صحافیوں کیخلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کردیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام "سفر معلم" پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کیے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

واپس بھجوادیا گیا جو بلاشبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں اور وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس دیں جو ہمارے آباو اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم وترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے پروگرام میں سویلین شہداء کے بچے، اقلیتوں سمیت ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کرسکیں گے اساتذہ اپنے اپنے اضلاع میں جاکر اس اسکالرشپ پروگرام کی ترویج کریں اور والدین اور طالب علموں کو آگاہی فراہم کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص وترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی و روایتی آزادی ہے یہ ممالک خود عدم استحکام اور انارکی کا شکار ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کررہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے اس معاملے ہر حکومت سے شکوے یا ناراضگی کا اظہار تو کیا جاسکتا ہے لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جاسکتی اور نہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورننس کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کا عمل ممکن ہے ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہئے جسے برقرار رکھنے کے لئے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے اساتذہ کو لیپ ٹاپ بھی دیئے۔ دریں اثناء ۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو اپنے قلم اور آواز سے عوام کو باخبر رکھتے ہیں صحافی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پلوں کا کردار ادا کرتے ہیں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے موزوں ماحول وسہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافت میں غیر جانبداری کا عنصر نمایاں رہنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی رپورٹنگ میں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کا مکمل ادراک رکھتی ہے اور صحافیوں اور صحافی برادری کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد کی بھرپور مخالفت کرتی ہے وزیراعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ معاشرے کو بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور ہر سطح پر صحافیوں کے خلاف ہونے والے تشدد کی نفی کرنی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ اپنے عمل اور کردار سے پروفیشنلزم کا ثبوت دیا ہے میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کے ساتھ مکمل طور پر یکجہتی کا اظہار کرتے صحافیوں کو ان کے پیشہ ورانہ میدان میں مزید ترقی اور پروفیشنل وسعت میں مزید اضافے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "سفر معلم" پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں، صوبائی وزراء راحیلہ درانی، علی مدد جتک، ولی نورزئی بھی ہمراہ ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام "سفر معلم" کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام "سفر معلم پروگرام کے اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 321 | اتوار، 30 ربیع الثانی، 3 نومبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بندوق اٹھانے والے غلط راستے پر، لاحاصل جدوجہد سے تبدیلی ممکن نہیں، وزیراعلیٰ

سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جا رہا ہے، اساتذہ معاشرے کو بگاڑ سے نکالیں

کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا، ریاست اور شہری میں پیار کا رشتہ ہونا چاہئے، سفر معلم تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کر دیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جا رہا ہے اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام "سفر معلم" پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کئے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش واپس بھجوا دیا گیا جو بلاشبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں اور وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس دیں جو ہمارے آباؤ اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم و ترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے پروگرام میں سویلین شہداء□ کے بچے، اقلیتوں سمیت ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کریں گے اساتذہ اپنے اپنے اضلاع میں جا کر اس اسکالرشپ پروگرام کی ترویج کریں اور والدین اور طالب علموں کو آگاہی فراہم کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص و ترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی و روایتی آزادی ہے یہ ممالک خود عدم استحکام اور انارکی کا شکار ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے اس معاملے پر حکومت سے شکوے یا ناراضگی کا اظہار تو کیا جا سکتا ہے لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جا سکتی اور نہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورننس کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کا عمل ممکن ہے ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہئے جسے برقرار رکھنے کے لئے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو لیپ ٹاپ بھی دیئے۔

صحافیوں کو موزوں ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ پروفیشنلزم کا ثبوت دیا، وزیراعلیٰ کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو اپنے قلم اور آواز سے عوام کو باخبر رکھتے ہیں صحافی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پلوں کا کردار ادا کرتے ہیں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں ان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے موزوں ماحول و سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافت میں غیر جانبداری کا عنصر نمایاں رہنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی رپورٹنگ میں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کا مکمل ادراک رکھتی ہے اور صحافیوں اور صحافی برادری کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد کی بھرپور مخالفت کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ معاشرے کو بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور ہر سطح پر صحافیوں کے خلاف ہونے والے تشدد کی نفی کرنی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ اپنے عمل اور کردار سے پروفیشنلزم کا ثبوت دیا ہے میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کے ساتھ مکمل طور پر یکجہتی کا اظہار کرتے صحافیوں کو ان کے پیشہ ورانہ میدان میں مزید ترقی اور پروفیشنل وسعت میں مزید اضافے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی وی او بی کے زیراہتمام سفر معلم تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام سفر معلم پروگرام کے اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی آئی 4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز اتوار 3 نومبر 2024ء بمطابق 30 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 302

سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

صحافی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پلوں کا کردار ادا کرتے ہیں، عالمی دن کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کردیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام ''سفر معلم'' پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کئے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش واپس بھجوادیا گیا جو بلاشبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ صحافی ہمارے معاشرے کا پڑھا لکھا طبقہ ہے جو اپنے قلم اور آواز سے عوام کو باخبر رکھتے ہیں صحافی حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ پلوں کا کردار ادا کرتے ہیں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں ان کی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے موزوں ماحول وسہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافت میں غیر جانبداری کا عنصر نمایاں رہنا چاہیے اور کسی بھی قسم کی رپورٹنگ میں اینٹی سٹیٹ بیانیہ کو تقویت نہیں دینی چاہیے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام سفر معلم کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 28 اتوار 03 نومبر 2024ء بمطابق 30 ربیع ثانیؒ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 301

بندوق اٹھا کر تشدد کرنے سے کوئی تبدیلی نہیں آئیگی

اساتذہ کرام طلباء کو یہ بات سمجھائیں وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص وترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ممالک کے زیر تسلط غلامی کی زندگی بسر کرنا ہے

حکومت سے ناراضگی کر سکتے ہیں لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جاسکتی ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہئے، میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کر دیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام "سفر معلم" پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کیے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش واپس بھجوا دیا گیا جو بلاشبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں اور وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس دیں جو ہمارے آباو اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم و ترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے پروگرام میں سویلین شہداء کے بچے، اقلیتوں سمیت ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کرسکیں گے اساتذہ اپنے اپنے اضلاع میں جاکر اس اسکالرشپ پروگرام کی ترویج کریں اور والدین اور طالب علموں کو آگاہی فراہم کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص و ترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی و روایتی آزادی ہے یہ ممالک خود عدم استحکام اور انارکی کا شکار ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کررہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے اس معاملے ہر حکومت سے شکوے یا ناراضگی کا اظہار تو کیا جاسکتا ہے لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جاسکتی اور نہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورننس کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کا عمل ممکن ہے ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہئے جسے برقرار رکھنے کے لئے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو لیپ ٹاپ بھی دیئے۔

کوئٹہ۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام سفر معلم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام تقریب میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 7

بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں بلوچوں کا تشخص موجودہ سیٹ اپ میں ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ماضی میں بیک قلم جنبش قابل اساتذہ و دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کرنے کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں، منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے

ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم و ترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کریں گے

کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اساتذہ نسل نو کی تربیت میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں تصور اور حقیقت کے فرق سے روشناس کرائیں، ماضی میں بیک قلم جنبش تمام قابل اساتذہ اور دانشوروں کو بلوچستان سے فارغ کر دیا گیا جس کا خمیازہ آج تک بھگت رہے ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کیا جارہا ہے اب یہ مقامی اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے کو اس بگاڑ سے نکالیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس

(بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

آف بلوچستان کے زیر اہتمام "سفر معلم" پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا سفر معلم کے عنوان سے منعقدہ اس پروگرام میں صوبے بھر سے اساتذہ کو مدعو کیا گیا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ

بدقسمتی سے ماضی میں اپنے مقامی اساتذہ کو ٹرینڈ کیے بغیر دیگر صوبوں کے ماہرین تعلیم اور دانشوروں کو بلوچستان سے بیک قلم جنبش واپس بھجوا دیا گیا جو بلا شبہ ایک المیہ تھا بہرحال آج بلوچستان کے اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طالب علموں کو عصری تقاضوں کے علوم سے روشناس کراتے ہوئے تصور اور حقیقت کے فرق سے آگاہ کریں اور وطن سے محبت اور اخلاقیات کا وہ درس دیں جو ہمارے آباؤ اجداد کا طرہ امتیاز رہا ہے اساتذہ بچوں کو حقیقت سے آشنا کرتے ہوئے ان کی مثبت رہنمائی کریں ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے علم و ترقی کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے پروگرام میں سویلین شہداء کے بچے، اقلیتوں سمیت ہر ضلع سے ہر سال دس بچے دس بچیاں استفادہ کر سکیں گے اساتذہ اپنے اپنے اضلاع میں جا کر اس اسکالرشپ پروگرام کی ترویج کریں اور والدین اور طالب علموں کو آگاہی فراہم کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے غلط راستے پر ہیں

اس لاحاصل جدوجہد سے کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلوچوں کو سوچنا ہوگا کہ ان کا تشخص و ترقی موجودہ سیٹ اپ میں ہے یا نزدیکی ان ممالک کے تسلط سے جہاں نہ تو بلوچوں کی اپنی کوئی پہچان ہے اور نہ ہی مذہبی و روایتی آزادی ہے یہ ممالک خود عدم استحکام اور انارکی کا شکار ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے کوئی بھی اس عظیم ریاست کو نہیں توڑ سکتا باہر بیٹھے لوگ پسماندگی کے نام پر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان یا پاکستان کا ہی نہیں پوری دنیا کا مسئلہ ہے اس معاملے پر حکومت سے شکوے یا ناراضگی کا اظہار تو کیا جا سکتا ہے لیکن ریاست سے دوری اختیار نہیں کی جا سکتی اور نہ بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گورننس کو بہتر بنا کر پائیدار ترقی کا عمل ممکن ہے ریاست اور شہری کے درمیان احترام و پیار کا تعلق ہونا چاہیے جسے برقرار رکھنے کے لئے ہم سب کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو لیپ ٹاپ بھی دیئے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام "سفر معلم" پروگرام میں اساتذہ سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی وائس آف بلوچستان کے زیر اہتمام "سفر معلم" پروگرام کے اساتذہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز ہفتہ، 2 نومبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 301

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم

کالج میں ہائی ٹیک لیب اور بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی بزدلانہ حرکتوں

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

سے خوفزدہ ہوکر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کررہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کوئٹہ میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں ہائی ٹیک لیب کے قیام، بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو خود اعتمادی دیکر انہیں تعلیم و ترقی کے اعلیٰ مواقع دینا چاہتے ہیں چالیس روز قبل ہم نے طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہورہی ہے پروفیسر ناظمہ طالب سے منسوب فیکلٹی بلاک کی تعمیر پر بھی جلد کام شروع کردیا جائے گا۔

Balochistan's future in teachers' hands

CM emphasizes role of education in shaping province's destiny

Pledges support, protection to media personnel in Balochistan

QUETTA: The Baloch Students Action Committee (BSAC) organized a significant protest rally at Balochistan University Chowk to advocate for the recovery of two missing students, Sohail Baloch and Faseeh Baloch, who have been unaccounted for over the past three years. This rally is part of a broader campaign aimed at raising awareness about the troubling trend of enforced disappearances affecting the youth in the region. Following Quetta Press Club to amplify their voices and present their demands to the public and authorities alike.

Key figures at the protest included prominent activists such as Dr. Mah Rang Baloch, Bebo Baloch, Dr. Sabiha Baloch, and Biberg Baloch, all of whom played instrumental roles in organizing the event. The rally also saw participation from members of the Baloch Solidarity Committee, as well as the families of miss- circumstances. The demonstrators carried banners and placards, many adorned with the photographs of Sohail and Faseeh Baloch, as well as other missing students, symbolizing their fight for justice and accountability.

In their speeches, influential speakers like Azhar Baloch, Sabiha Baloch, and Biberg Baloch drew attention to the alarming trend of youth forcibly disappearing from educational institutions across statistics; they were ordina students with dreams a aspirations, eager to contrib positively to their commu ties and to the future Balochistan. The speak urged the government and evant authorities to take imm diate action to address t issue and ensure the safety all students. The situation dire, with reports indicat that in just one month, as ma as 53 students have reporte gone missing in Balochis

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 NOV 2024

Page No. 10

مستونگ میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں، عاصم گیلو

معصوم بچوں اور نہتے شہریوں کو شہید کرنے والے ہمیشہ کی طرح ناکام رہینگے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے مستونگ دھماکے میں معصوم بچوں، پولیس اہلکار اور شہریوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں کی شہادت پر بلوچستان افسردہ ہے معصوم بچوں اور شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں اس واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ مستونگ دھماکہ بزدلانہ اور وحشیانہ فعل ہے شرپسند عناصر معصوم و نہتے لوگوں کو نشانہ بنا کر اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل چاہتے ہیں لیکن انہیں ہمیشہ کی طرح ناکامی کا سامنا رہے گا انہوں نے شہداء کے بلند درجات، پسماندگان کیلئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

موجودہ دور کے مطابق اپنے ہیلتھ سیکٹر کو جدید بنانا ہوگا، بخت کاکڑ

نیورولوجی کے شعبے میں بہتری کے لیے جدید تحقیق سے استفادہ ضروری ہے، کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صحت کے شعبے میں جامع اصلاحات متعارف کروانے کے لیے پرعزم ہے، یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید طبی تحقیقات، اور جدید سہولیات کا دور ہے اور ہمیں اس کے مطابق اپنے ہیلتھ سیکٹر کو جدید بنانا ہوگا۔ خاص طور پر نیورولوجی کے شعبے میں بہتری کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق سے استفادہ ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز 24 ویں بین الاقوامی نیورولوجی اپ ڈیٹ کانفرنس سے خطاب میں کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہمیں ایک ایسے تھنک ٹینک کی ضرورت ہے جو صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کرے۔ اس تھنک ٹینک کا مقصد صحت کے مسائل کا حل تلاش کرنا، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے علاج معالجے میں بہتری لانا، اور صحت کے شعبے کو نئے چیلنجز کے لیے تیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ہر ممکن وسائل بروئے کار لاتے ہوئے صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے گی تاکہ عوام کو بہتر علاج اور تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

مفاد اور موقع پرستوں کو عہدوں پر نہیں بٹھایا جاسکتا، صادق عمرانی

صوبائی تنظیم سازی میں نظریاتی کارکنوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ نظریاتی کارکن پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں

تنظیم سازی کیلئے سفارشات مرتب کرکے مرکزی قیادت کو دی جائیں گی کمیٹی کا دوسرا اجلاس 9 نومبر کو کراچی میں منعقد ہوگا [illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر سینٹرل کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پارٹی چیئرمین کی ہدایت پر صوبے میں پارٹی کی ازسرنو تنظیم سازی کے حوالے سے قائم کردہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کردیا ہے اور ڈویژنل ضلعی تنظیموں کے بعد صوبائی تنظیم سازی میں نظریاتی کارکنوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ نظریاتی کارکن پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں ان خیالات کا.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار انہوں نے گزشتہ روز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے بلوچستان میں پارٹی کے ازسرنو تنظیم سازی کیلئے قائم کردہ کمیٹی کے پہلے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز پارٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس میں سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل و سیکرٹری آرگنائزنگ کمیٹی صابر بلوچ سابق وفاقی وزیر میر باز محمد کھیتران اور سید اقبال شاہ سمیت میں نے شرکت کی اجلاس میں تنظیم سازی سے متعلق مختلف امور زیر بحث لائے گئے اجلاس میں ڈویژنل اور ضلعی ازسرنو تنظیم سازی کے بعد صوبائی قیادت کے لئے باہمی مشاورت ہوئی اور تنظیم سازی کے لئے سفارشات مرتب کرکے مرکزی قیادت کو دی جائیں گی کمیٹی کا دوسرا اجلاس 9 نومبر کو کراچی میں منعقد ہوگا جس میں حتمی فیصلے کرکے سفارشات مرتب کرکے مرکزی قیادت کو دی جائیں گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 NOV 2024 Page No. 11

سائبیرین پرندوں کے تحفظ کیلئے ویجیلینس ٹیمیں قائم، شکاریوں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

وائلڈ لائف ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائیگی، جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ یقینی بنائیں گے، حکام

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان مہمان سائبیرین پرندوں کے تحفظ کے لیے متحرک، تمام اضلاع میں ویجیلینس ٹیمیں تشکیل دے دی، شکاریوں کے خلاف وائلڈ لائف ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی تفصیلات کے مطابق موسم تبدیل ہوتے ہی مہمان سائبیرین پرندے روس اور یورپی ممالک سے آنا شروع ہوجاتے ہیں اور بالخصوص بلوچستان کے مختلف علاقوں کو اپنا مسکن بناتے ہیں تاہم شکار کے خوف کے باعث اب زیادہ تر پرندے محض خوراک کے لئے یہاں قیام کرتے ہیں جبکہ اب محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان نے مہمان سائبیرین پرندوں کے تحفظ کے لئے اقدامات کا آغاز کردیا ہے اور صوبے بھر کے تمام اضلاع میں ویجیلینس ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں جو اپنے اپنے علاقوں میں سائبیرین پرندوں کا تحفظ یقینی بنائی گی جبکہ پرندوں کا شکار کرنے والوں کے خلاف وائلڈ لائف ایکٹ 2014 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی محکمہ جنگلی حیات کے حکام کا کہنا ہے کہ صوبے بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ خصوصا سائبیرین پرندوں کے تحفظ کے لئے تمام اضلاع میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں جنکا مقصد سائبیرین پرندوں کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

کوئٹہ، کوچز کی چھتوں پر مسافر بٹھانے پر ڈرائیوروں کیخلاف کارروائی

قیمتی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتے، روٹ پرمٹ معطل کر دینگے، منظور احمد

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور چیئرمین آر ٹی اے کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کے احکامات پر سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ منظور احمد کی نگرانی میں بادینی لنک سریاب روڈ پر مسافروں کو چھتوں پر بٹھانے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی اس موقع پر ویگنوں اور لوکل بسوں کی چھتوں پر سوار مسافروں کو نیچے اتار کر ان کے کرایے واپس کر دیے گئے جبکہ ٹرانسپورٹروں کو سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ اگر کسی مسافر کو چھت پر بٹھایا گیا تو متعلقہ گاڑی کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے گاڑی بند اور پرمٹ معطل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ چھتوں پر مسافروں کو سوار کرنے کی کوئی اجازت نہیں اکثر اوقات چھتوں پر مسافروں کو سوار کرنے سے حادثات رونما ہوتے ہیں اور قیمتی انسانی جانیں ضیاع ہوتی ہیں انہوں نے کہا کہ چند پیسوں کی خاطر مسافروں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔

پولیو مہم میں نرمی کرنیوالوں کیخلاف کارروائی ہوگی، کمشنر کوئٹہ

چمن (خ ن) کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے دورہ چمن کے دوران انسداد پولیو مہم کی پولیو ٹیموں اور سیکورٹی کی کارکردگی اور کام کا جائزہ لیا ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی بھی ان کے ہمراہ تھے کمشنر نے بچوں کے فنگر پرنٹس دیکھے اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے انہوں نے ٹیموں کے افسران و اہلکاوں کو ہدایات دیں کہ پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائے جائیں اس حوالے سے غفلت اور سستی کا مظاہرہ نہ کیا جائے نرمی اور کسی مصلحت کا شکار ہونے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بعد ازاں کمشنر کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کا ایوننگ ریویو اجلاس بھی ہوا۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی، 4 سال بعد پولیو کا پہلا کیس رپورٹ، بلوچستان میں تعداد 22 ہوگئی

ضلع چاغی کے افغان مہاجر کیمپ گردی میں رہائش پذیر پانچ سالہ بچی پولیو وائرس کا شکار ہوگئی، این سی او سی نے تصدیق کردی

اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان پولیو کیسز میں سرفہرست، رواں سال سندھ میں 12، کے پی کے میں 9، پنجاب اور اسلام آباد میں ایک ایک کیس رپورٹ

کوئٹہ (یو این اے) ضلع چاغی میں 4 سال بعد پولیو وائرس کا پہلا کیس سامنے آ گیا رواں سال ملک بھر میں پولیو وائرس کیسز میں بلوچستان سرفہرست تعداد 22 ہوگئی نیشنل (این سی او سی) کے مطابق بلوچستان کے ضلع چاغی میں 4 سال بعد پولیو وائرس کا پہلا کیس رپورٹ ہوا، ضلع چاغی افغان مہاجر کیمپ گردی میں رہائش پذیر 5 سالہ بچی میں پولیو کی تصدیق ہوئی ہے این سی او سی کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال بلوچستان سرفہرست 22، سندھ سے 12 پولیو کیس رپورٹ ہوئے، خیبر پختونخوا سے 9 اور پنجاب اور اسلام آباد سے 1 - 1 پولیو کیس رپورٹ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 03 NOV 2024 Page No. 12

معدنی وسائل کے باعث بلوچستان دہشتگردوں کے نرغے میں ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

سانحہ مستونگ کے شہداء کے لواحقین سے تعزیت پر گفتگو، سردار زمان محمد شہی کی عیادت بھی کی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اسٹریٹجک زون میں موجود ہے جس کی وجہ سے دنیا بھر کی نظریں بلوچستان پر مرکوز ہیں یہی وجہ ہے کہ بلوچستان دہشت گردی کے نرغے میں ہے صوبائی حکومت اربوں روپے امن کی بحالی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر خرچ کرنے کے باوجود امن کے قیام کو یقینی نہ بنا سکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی، صوبائی صدر محمد اسلم بلوچ، ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی و دیگر کے ہمراہ کلی کونگر، محلہ زرخیلان، خواجہ خیلان، کلی غزگی، کلی چکل ہارون سمیت مختلف مقامات پر شہدائے مستونگ کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے موقع پر کیا رہنماؤں نے شہداء کے بلند درجات پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان دہشت گردوں کی آماج گاہ بنا ہوا ہے اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ بلوچستان کی سرزمین کو قدرت نے بیش بہا قیمتی قدرتی وسائل سے نواز رکھا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کی نظریں بلوچستان پر لگی ہوئی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت قانون نافذ کرنے والے اوارے تمام اسٹیک ہولڈر کے ساتھ مل کر بلوچستان میں امن کی بحالی کو یقینی بنائیں رہنماؤں نے کہا کہ سانحہ مستونگ کھلی دہشت گردی ہے جبکہ مستونگ کی سرزمین پر اس سے قبل عید میلاد النبی کے جلوس سمیت مدارس کے طلبا پر بھی دہشت گردانہ حملے ہوئے جس میں درجنوں بے گناہ معصوم نہتے شہری بچے عالم دین بھی لقمہ اجل بنے اور ان واقعات میں ملوث عناصر کو بھی قانون کے کٹہرے میں نہیں لایا جا سکا اس موقع پر صوبائی ورکنگ کمیٹی کے ممبر آغا فاروق شاہ، ضلعی صدر حاجی نذیر سرپرہ، صوبائی لیبر سیکرٹری میر احمد بلوچ، پارٹی رہنما میر سکندر ملازئی، ظفر بلوچ، خورشید بلوچ، سجاد دہوار، نواز بلوچ و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے دریں اثناء رہنماؤں نے چیف آف محمد شہی سردار محمد زمان محمد شہی کی رہائش گاہ پر جا کر ملاقات ان کی مزاج پرسی کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی اس موقع پر سردار عظیم جان محمد شہی، سردار زادہ میر سمندر خان محمد شہی، میر طاہر خان محمد شہی، میر ظفر خان محمد شہی بھی موجود تھے۔

بلا جواز بچوں کو نشانہ بنانا پوری انسانیت کے ساتھ زیادتی ہے، سردار اختر مینگل

میرا دل متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ، بے ہودہ تشدد کے خلاف مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں، پیغام

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے معصوم بچوں پر ہونے والے وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی دعوے کے جواز کے بغیر بچوں کو نشانہ بنانا پوری انسانیت کے ساتھ زیادتی ہے اور ایسا کوئی عذر یا استدلال نہیں کہ جو ایسی کارروائی کو قابل قبول بنا سکے۔ سوشل میڈیا کی ایکس سائٹ پر پیغام میں سردار مینگل نے کہا کہ ان کا دل متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ ہے اور وہ اس بے ہودہ تشدد کے خلاف مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

حکمران گونگے بہرے اور بے حس بھی ہو چکے ہیں، اے این پی

نشے میں بدمست حکمرانوں کو بھی اذیت کا سامنا کرنا پڑیگا، محنت کشوں کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، مابت کاکا، سلمٰی کاکڑ

چمن (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکمران اشرافیہ نہ صرف گونگے بہرے بلکہ وہ بے حس بھی ہو چکے ہیں یہ اجتماع گواہ رہیگا کہ آپ کے بچوں پر جو گزر رہی ہے ایک دن آئیگا کہ حکمرانی کے نشے میں بدمست واکداران کو خود اپنے بچوں کی شکل میں اس اذیت کا سامنا کرنا پڑیگا جو قوتیں پشتونوں کو غیر مہذب وحشی دہشت گرد کے طور پر متعارف کر رہی تھیں وہ آکر دیکھ لیں کہ پشتون افغان محنت کش طبقہ بھی پرامن دھرنا دیئے ہوئے ہے۔ جو عالمی سطح پر بھی ریکارڈ ہے، ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا رکن اسمبلی و مرکزی نائب صدر سلمٰی کاکڑ نے چمن پرلت کے شرکا سے خطاب میں کیا۔ پرلت کے شرکا سے تاجر لغڑی اتحاد کے رہنماؤں غوث اللہ اچکزئی عبدالولی منڈولی محمد صادق اچکزئی ولی محمد بوگئی گل جانو مولانا بدری اور چیئرمین گل زمان نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ 13 ماہ سے جاری یہ پرامن پرلت آپ کے شعور کی پختگی قومی نظریاتی وابستگی کا مظہر ہے۔ یہ صرف چمن کے لوگوں کا مسئلہ نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں اور ان کے مستقبل کا فیصلہ ہے، لہٰذا اے این پی ان محنت کشوں کو کسی صورت اکیلا نہیں چھوڑے گی، قبل ازیں مابت کاکا رکن اسمبلی سلمٰی کاکڑ عبدالخالق، سمیع اللہ اچکزئی گل زمان گل جانو محمد اکرم عصمت وارخطا اور دیگر ذمہ داران کے ہمراہ شہدا قبرستان جا کر شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید عسکر خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی شہید شاہ سوار اچکزئی شہید زین الدین اچکزئی اور شہید سعد اللہ اچکزئی کی قبروں پر پھول چڑھائے اور ان کے درجات بلندی کیلئے دعا کی۔

سازش کے تحت بدامنی و دہشتگردی پھیلائی جا رہی ہے، پشتونخوامیپ

محمود اچکزئی نے ضلع لورالائی کا جرگہ 9 اور 10 نومبر کو طلب کر لیا، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

پشتونخوا وطن میں غیر قانونی الاٹمنٹ قبول نہیں، برشور کی ہزاروں ایکڑ کی لیز منسوخ کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوامیپ کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے صدر محمود خان اچکزئی نے بدامنی دہشت گردی کے خلاف لورالائی ضلع کا جرگہ 9 اور 10 نومبر کو لورالائی میں بلایا ہے اور جرگہ کی صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی کرینگے اور اس سلسلے میں ضلع کمیٹی لورالائی پارٹی کا اجلاس زیر صدارت صوبائی سینئر نائب صدر شرف آغا منعقد ہوا۔ اجلاس میں مرکزی سیکرٹری جبار اتمانخیل، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریوں حاجی صورت خان کاکڑ، اقبال خان بےزئی، ضلعی سیکرٹری صفدر میختر وال نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا وطن میں ایک سوچے سمجھے منصوبے اور سازش کے تحت امن و امان کی صورتحال کو خراب کر کے دہشت گردی، بدامنی پھیلائی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ راڑہ شم اور دکی میں مظلوم و بے گناہ عوام کے قتل عام اور لوگوں کے املاک، گاڑیوں کو جلانا بدترین دہشت گردی تھی اور عوام بخوبی واقف ہیں کہ انکے پیچھے کیا عزائم اور کیا مقاصد ہیں اسی لئے لورالائی میں جرگہ کرانا اور عوام کی رائے لیکر مستقبل کے فیصلے کرنا پشتونخوامیپ کی اپنے وطن کی دفاع کیلئے ذمہ داری بنتی ہے۔ معززین کی پشتونخوا وطن کے دیگر ڈویژنوں میں بھی اولسی جرگے منعقد کرانے کا اعلان کیا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں برشور سمیت ملحقہ علاقوں کے ہزاروں ایکڑ مائنز ایکٹ اور رولز کے خلاف الاٹمنٹ کی مذمت کرتے ہوئے اسکی فوری منسوخی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قدرتی معدنی ذخائر کے علاقوں، ضلعوں میں بدامنی مسلط کی جاتی ہے اور پھر سرکاری لینڈ مافیا کے نام سے الاٹمنٹ کا ڈرامہ رچا کر سرکار راتوں رات اپنے پروردہ لوگوں کو مالک بنا کر ان پر قبضے کے لیے راہ ہموار کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام پشتونخوا وطن میں غیر قانونی الاٹمنٹ کے نام پر قبضہ جاری ہے جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 NOV 2024

Page No. 13

ہزارہ ٹاؤن سے بی سی کے اہلکار کا نجی سیل برآمد، 4 نوجوان بازیاب

اہلکار سمیت تین افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا، مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے ہزارہ ٹاؤن میں کارروائی کرتے ہوئے بلوچستان کانسٹیبلری کے اہلکار کا نجی سیل سے چار نوجوانوں کو بازیاب کرا کر بی سی اہلکار سمیت تین افراد کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی صدر ڈویژن شوکت علی مہمند کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ہزارہ ٹاؤن میں بھی سیل بنایا ہوا ہے جہاں نوجوان لڑکوں اغوا کر کے قید کیا ہوا ہے جس پر ایس پی نے ایس ایچ او بروری محمود خروٹی کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی جس نے ہزارہ ٹاؤن بلاک تین میں نجی سیل پر چھاپہ مار کر سیل میں موجود تین افراد وجاہت قندھاری۔ علی اور نادر علی کو گرفتار کر کے ٹی ٹی قبضے میں لے لی جبکہ سیل میں قائم ایک کمرے سے چار مغوی نوجوانوں جواد علی۔ خدا بخش۔ علی جمعہ اور سید علی سینا کو بازیاب کرا لیا پولیس نے بتایا کہ بازیاب ہونے والے نوجوانوں نے بتایا گرفتار افراد نے اپنے ایک ساتھی ثناء اللہ جو بی سی کا اہلکار ہے نے تین روز قبل ہمیں گرفتار کر کے اس جی سیل میں لے کر آئے اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا اور ہم پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ چوری کا اعتراف کریں مگر ہم نے چوری نہیں کی تو کیس چیز کا اعتراف کرے پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔

بھاگ: ڈاکوؤں نے مسافر ویگن لوٹ لی

بھاگ (نامہ نگار) جیکب آباد سے بھاگ شہر آنے والی مسافر ویگن کو بھاگ تا بختیار آباد روڈ پولیس تھانہ بھاگ کی حدود میں لوٹ لیا گیا، تفصیلات کے مطابق جیکب آباد سے بھاگ شہر آنے والی ویگن کو بھاگ تا بختیار آباد روڈ پر پولیس چوکی دشتی کے قریب نامعلوم ڈاکو ڈرائیور خلیل احمد اور دیگر مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی، موبائل فون اور دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔

شالکوٹ شریف آباد چوک سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شالکوٹ شریف آباد چوک کے قریب سے تین روز پرانی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق شالکوٹ پولیس کو گزشتہ شب اطلاع ملی تھی کہ شریف آباد چوک کے قریب کھیت میں لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی پولیس نے بتایا کہ لاش تین روز پرانی بتائی جاتی ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں ٹھیکیدار، مزدور و مشینری شرپسندوں کے نشانے پر، غریب طبقہ خوفزدہ

حکومت بلوچستان تعمیراتی کاموں کی سائٹس، وہاں کام کرنے والے افراد کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے، ٹھیکیدار مقامی کمپنی

دہشتگردی کے واقعات میں ٹھیکیداروں کے نقصانات کا ازالہ اور انہیں معاوضہ ادا کیا جائے، وزیراعلیٰ کو بھیجے گئے مراسلے کا متن

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات میں تعمیراتی کام کرنے والے مزدوروں کو نشانہ بنانے اور ٹھیکیداروں کی مشینری جلائے جانے کے واقعات میں اضافے کے بعد تعمیراتی کمپنیوں نے بلوچستان حکومت سے مشینری اور مزدوروں کے تحفظ کیلئے......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

فول پروف سیکورٹی اور تباہ مشینری کیلئے معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کر دیا ملکی سطح پر تعمیراتی کمپنیوں کی نمائندہ کنسٹریکٹرز ایسوی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین سیٹھ افضل الرحمان نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مراسلہ لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والے ٹھیکیدار، مشینری، آلات اور مزدور مسلسل شرپسندوں کی کارروائیوں کا نشانہ بن رہے ہیں بڑھتے ہوئے واقعات سے نہ صرف مزدوروں کی جان خطرے میں ہے بلکہ متعدد بار مشینری جلائے جانے کے بعد اب انشورنس کمپنیاں بھی تعمیراتی کمپنیوں کے آلات، مشینری کی انشورنس کرنے سے گریزاں ہیں مراسلے میں کہا گیا ہے کہ موجودہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت بلوچستان تعمیراتی کاموں کی سائٹس اور وہاں کام کرنے والے افراد کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے فول پروف سیکورٹی فراہم کرے

مستونگ دھماکے کا مقدمہ درج کر لیا گیا

ایکسپلوزو ایکٹ انسداد دہشت گردی سمیت دیگر دفعات شامل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ دھماکے کا مقدمہ درج کر لیا گیا ایس ایچ او تھانہ سی ٹی ڈی کی مدعیت میں مستونگ گرلز سکول کے سامنے ہونیت والے دھماکے کا بدلہ......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم ملزمان کے خلاف ایکسپلوزو ایکٹ انسداد دہشت گردی سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا دھماکے میں 8 افراد جاں بحق اور 30 زخمی ہوئے تھے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

کلی قاسم خان، ڈاکو نقد رقم اور موبائل لے کر فرار ہو گئے

دالبندین (نمائندہ خصوصی) کلی قاسم خان دالبندین میں دو نامعلوم افراد نے نان ہوائی (داش) سے زبردستی سے نقد رقم اور موبائل لے کر فرار ہو گئے اور شور مچانے پر کلی کے رہنے والے کچھ افراد بھی جمع ہو گئے پولیس کے اہلکار بھی پہنچ گئے پولیس نے تحقیقات شروع کر دی اور ناکہ بندی شروع کر دی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated 03 NOV 2024

Page No. 14

اکثر نجی تعلیمی اداروں نے موسم سرما کی تعطیلات کی فیسیں وصول کرنا شروع کردیں، والدین پریشان

موثر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث خوبصورت انگریزی ناموں والے اسکول محض نام ہی کے اسکول ہیں معیاری تعلیم کا فقدان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے سردیوں کی چھٹیوں کی فیسوں کی وصولی کا آغاز کردیا گیا، والدین کے لئے مشکلات بڑھ گئیں، تفصیلات کے مطابق صوبے بھر میں نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے سردیوں کی چھٹیوں کی فیسوں کی وصولی کا آغاز کردیا گیا ہے، والدین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اچھی تعلیم پاکستان میں والدین کا خواب تو ہے مگر اس شعبے کو جس قدر کمرشل بنیادوں پر کھڑا کر کے مہنگا کر دیا گیا ہے، اسی قدر والدین خاص کر مڈل کلاس خاندان کو اپنے بچوں کے لیے اچھی تعلیم دلوانا ایک خواب بن چکا ہے۔ مڈل کلاس کے والدین اپنے بچوں کو اچھے اسکول میں پڑھانے کے لیے بہت قربانیاں دے رہے ہیں۔ خوبصورت انگریزی ناموں والے اسکول محض نام ہی کے اسکول ہیں جہاں فیسیں تو بھاری بھاری وصول کی جاتی ہیں مگر سہولیات ناپید ہیں دوسری طرف ان بہتر اسکولوں کا یہ حال ہے کہ بھاری تعداد میں اسکول رہائشی عمارتوں میں قائم ہیں جہاں بچوں کو کھیلنے کے لیے مناسب جگہ بھی دستیاب نہیں ہوتی، گویا یہ نجی اسکول بڑی بڑی فیسیں تو وصول کررہے ہیں لیکن ایک اسکول میں جو سہولیات ہونی چاہییں وہ ان اسکولوں میں نہیں ہیں۔ صوبہ بھر میں نجی تعلیمی اداروں نے اپنی اجارہ داری قائم کر رکھی ہے، سردیوں کی چھٹیوں کی اضافی فیسیں وصول کی جارہی ہیں اور تعلیمی معیار نہ ہونے کے برابر ہے کئی گنا فیسوں کی وصولی کی وجہ سے غریب والدین پر مہنگائی کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، نجی تعلیمی اداروں کی فیسیں پہلے ہی کئی گناہ زیادہ ہیں، جو غریب لوگوں کے بس میں نہیں، سفید پوش طبقے کے لیے تعلیمی اخراجات ایک اہم ترین مسئلہ بن چکا ہے، تعلیمی اخراجات میں مہنگی کتب اور بھاری فیسیں والدین کے لیے پہلے ہی بوجھ ہیں۔

کوئٹہ نواں کلی پہلا اسٹاپ میں تجاوزات کے باعث ٹریفک روانی متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی پہلا اسٹاپ میں مسائل کے انبار لوگوں کو آمدورفت میں دشواری کا سامنا تفصیلات کے مطابق گنجان آبادی والے علاقے نواں کلی کے پہلے اسٹاپ پر تجاوزات کی بھرمار ہے ریڑھی بانوں نے سڑک کے دونوں اطراف قبضہ کررکھا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے جبکہ لوگوں کا پیدل چلنا بھی دشوار ہوکر رہ گیا ہے دوسری جانب علاقے میں صفائی کی صورتحال بھی انتہائی خراب ہے ہر طرف کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے اور علاقے میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے مزید اہلکار تعینات کیے جائیں۔

کوئٹہ: نواں کلی بائی پاس کا سیلاب سے متاثرہ حصہ دو سال میں بھی تعمیر نہ ہوسکا

حادثات معمول بن گئے

ٹریفک روانی متاثر، بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہورہی، جلد تعمیر یقینی بنائی جائے، اہل علاقہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے نواحی اور گنجان آباد علاقے نواں کلی بائی پاس کا سیلاب سے متاثرہ حصہ دو سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود تعمیر نہیں ہوسکا ہے جس کے باعث ٹریفک کی آمدورفت میں غیرمعمولی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ حادثات معمول بن گئے ہیں مکینوں نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو سال قبل طوفانی سیلاب میں نواں کلی بائی پاس میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے سڑک کا ایک حصہ پانی میں بہہ گیا تھا جو تاحال تعمیر نہیں کیا جاسکا جس کے باعث متعدد حادثات بھی رونما ہوچکے ہیں۔ جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے محمد زاہد ایڈووکیٹ ساجد علی عرف ماما اور دیگر کا کہنا تھا کہ نواں کلی کی اپنی آبادی لاکھوں نفوس پر مشتمل ہے جبکہ کاروباری وتجارتی سرگرمیوں دفاتر تعلیمی اداروں اور سیروتفریح کے لئے اوڑک جانے والے شہری اس کے علاوہ ہیں، سڑک کی دوبارہ تعمیر سے متعلق بارہا متعلقہ حکام سے رابطہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ انہوں نے حلقہ کے نمائندے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے اپیل کی کہ فوری طور سڑک کی تعمیر و مرمت یقینی بنائیں۔

کوئٹہ، واسا ملازمین کا احتجاج، پانی کی سپلائی بند کردی

تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ نہ کرنا ظلم، مطالبات تسلیم کئے جائیں، حاجی بشیر احمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) واسا ملازمین سراپا احتجاج، شہر کو پانی کی سپلائی بند کردی، تفصیلات کے مطابق واسا ملازمین نے مطالبات تسلیم نہ ہونے پر احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے شہر کے بڑے حصے کو پانی کی سپلائی بند کردی ہے واسا ایمپلائز یونین کے صدر حاجی بشیر احمد کی سربراہی میں ہڑتال جاری ہے اور مین سپلائی پوائنٹس جن میں کرخسہ، ہزار گنجی اور مری آباد کے واٹر سپلائز بند کردئے ہے جس کی وجہ سے مختلف علاقوں میں پانی کی سپلائی بری طرح متاثر ہوکر رہ گئی ہے واسا یونین کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ واسا ملازمین کا ایم ڈی واسا کے ساتھ 25 فیصد تنخواہوں میں اضافہ نہ ہونے کے مذکرات ناکامی پر ہڑتال شروع کی گئی اور گزشتہ شب واسا کوئٹہ کے تمام ٹیوب ویل بند کر دیئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری پی ایچ ای اس اہم مسئلہ پر خصوصی توجہ دیں اور ملازمین کے جائز مطالبات فوری تسلیم کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 03 NOV 2024 Page No. 15

مستونگ دھماکہ!

گذشتہ روز مستونگ میں نامعلوم افراد نے سول ہسپتال اور گرلز ہائی سکول کے قریب موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا۔ جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 8افراد جاں بحق متعدد زخمی ہوئے جن میں سکول کی بچیاں بھی شامل ہیں۔ اس واقعے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ اس میں دہشت گردوں نے معصوم بچیوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا جو کہ قابل افسوس بات ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے۔ واقعہ مستونگ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا۔ ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے خوفزدہ ہو کر ہم اپنے تعلیمی اداروں کو ویران نہیں ہونے دیں گے۔

مستونگ میں سکول کی بچیوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت اقدام ہے۔ نام نہاد دہشت گرد بچوں کو بھی نہیں بخش رہے یہ بلوچستان کی روایات کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان معصوم بچیوں کا کیا قصور تھا جو ان کو موت کی آغوش میں سلا دیا گیا۔ دہشت گرد اپنے اہداف حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ سیکیورٹی اہلکاروں نے ان کا خاتمہ کر دیا ہے اور چند مٹھی بھر دہشت گرد اپنے کو زندہ رکھنے کے لیے سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دہشت گردوں کی خام خیالی ہے کہ وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہمارے سیکیورٹی ادارے ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں اس کے لیے سیکیورٹی اہلکار اپنی قیمتی جانوں کا بھی نذرانہ پیش کر رہے ہیں اب دہشت گرد ان کی کارروائیوں سے خائف ہو کر بزدلانہ کارروائیاں کرنے پر اتر آئے ہیں جو کہ قابل افسوس بات ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مستونگ بم دھماکے کی مذمت کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف ہے۔ انہوں نے اس میں ایک بار پھر دہشت گردی کی بیخ کنی اور دہشت گردوں کا معاملہ کرنے کی جو بات کی ہے وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ ملک سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔

یہاں اب ضرورت اس امر کی ہے کہ سیکیورٹی اداروں کو دہشت گردی کے مکمل قلع قمع کے لیے اپنے اقدامات میں مزید تیزی لانی چاہیے تاکہ ملک کو دہشت گردی سے پاک کر دیا جائے اور ان مٹھی بھر دہشت گردوں کو منہ کی کھانی پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 03 NOV 2024

Page No. 16

مستونگ دھماکہ، 5 پولیس اہلکاروں سمیت 9 افراد جاں بحق

بلوچستان کے ضلع مستونگ میں اسکول کے قریب بم دھماکے کے نتیجے میں 5 بچوں، پولیس اہلکار سمیت 9 افراد جاں بحق جبکہ 33 افراد زخمی سیکورٹی حکام کے مطابق دھماکے کی زد میں اسکول کے بچوں کی وین سمیت پولیس گاڑی بھی آئی، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ضلعی انتظامیہ جائے وقوعہ پر پہنچ ایس ڈی پی او میاں داد عمرانی نے بتایا ہے کہ دھماکا خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا جو کہ ریموٹ کنٹرولڈ تھا، دھماکے میں 1 پولیس اہلکار، اسکول کے پانچ بچے اور بچیوں سمیت 7 افراد جاں بحق ہوئے، جاں بحق بچوں کی عمریں 5 سے 10 سال کے درمیان ہیں، زخمیوں میں 4 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں، دھماکے سے پولیس کی گاڑی، اسکول وین اور رکشوں کو نقصان اطلاعات ہیں کہ دھماکے میں 13 افراد زخمی ہیں جن میں زیادہ تر تعداد بچوں کی ہے، زخمیوں کو ڈی ایچ کیو اور غوث بخش ریئسانی اسپتال منتقل کردیا گیا وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ اور سیکریٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے سول اسپتال، بی ایم سی اسپتال کوئٹہ اور ٹراما سینٹر میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے جان صوبائی حکومت نے محکمہ داخلہ بلوچستان سے واقعے سے متعلق رپورٹ طلب کرو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار اور معصوم بچوں کے ورثاء سے اظہار افسوس میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں نے غریب مزدوروں کے ساتھ اب معصوم بچوں کو نشانہ بنایا، انسانیت سوز واقعہ قابل مذمت ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق مستونگ دھماکے کے پانچ زخمی کوئٹہ منتقل کردیے گئے جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے جب کہ دو زخمی دو توڑ گئے جس کے بعد مستونگ دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد سات اسپتال ذرائع کے مطابق مستونگ دھماکے کے 11 زخمی ٹراما سینٹر منتقل کردیے گئے دہشت گردوں نے غریب مزدوروں کے ساتھ اب معصوم بچوں کو نشانہ بنایا، انسانیت سوز واقعہ قابل مذمت ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق مستونگ دھماکے کے پانچ زخمی کوئٹہ منتقل کردیے گئے جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے جب کہ دو زخمی دو توڑ گئے جس کے بعد مستونگ دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد سات اسپتال ذرائع کے مطابق مستونگ دھماکے کے 11 زخمی ٹراما سینٹر منتقل کردیے گئے زخمیوں میں پانچ کی حالت تشویش ناک ہے جنہیں طبی امداد دی جارہی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے [illegible] سینٹر کا دورہ کیا اور مستونگ دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت صوبائی وزیر نے کہا کہ ٹراما سینٹر [illegible] سپتال کے آپریشن تھیٹرز تیار ہیں، طبی امداد کے لئے مزید ڈاکٹرز پہنچ گئے ہیں۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مستونگ میں سکول پر دھما[illegible] تعلیم دشمنی کا ثبوت ہے، دہشتگرد ایسے حملوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں گرلز ہائی اسکول پر بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے دھماکے میں بچوں اور پولیس اہلکار کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا، شہباز شریف نے شہدا کی بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا کی۔ ٹراما سینٹر اور سول ہسپتال کے آپریشن تھیٹرز تیار ہیں، طبی امداد کے لئے مزید ڈاکٹرز پہنچ گئے ہیں۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مستونگ میں سکول پر دھماکا تعلیم دشمنی کا ثبوت ہے، دہشتگرد ایسے حملوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ بلوچستان کے ضلع مستونگ میں گرلز ہائی اسکول پر بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے دھماکے میں بچوں اور پولیس اہلکار کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا، شہباز شریف نے شہدا کی بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا کی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے ذمہ داران کی نشاندہی کر کے انہیں قرار واقعی سزا دلوانے کی ہدایت کی اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کا سکول پر دھماکا بلوچستان میں انکی تعلیم دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہے، دہشتگرد ایسے بزدلانہ حملوں سے ہماری قوم کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، ایسے حملے حکومت کے بلوچستان میں تعلیم و ترقی کے فروغ کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا ہے کہ دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، ملک و قوم کی خاطر قربانیاں دینے والے پولیس افسران و جوانوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ادھر قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے بھی مستونگ میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بچوں اور پولیس اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دہشتگرد عناصر انسانیت کے دشمن ہیں دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے، ملک و قوم کی خاطر قربانیاں دینے والے پولیس افسران و جوانوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ادھر قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے بھی مستونگ میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بچوں اور پولیس اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دہشتگرد عناصر انسانیت کے دشمن ہیں، ہماری پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اپنی سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والوں اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ قائم مقام صدر نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ ملک سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں، دکھ کی گھڑی میں دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی مستونگ میں سول ہسپتال چوک کے قریب دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ملک سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں، دکھ کی گھڑی میں دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دوسری جانب وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی مستونگ میں سول ہسپتال چوک کے قریب دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بچوں اور پولیس اہلکار کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدا کے خاندانوں سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کرتے ہیں، معصوم بچوں کو نشانہ بنانے کے واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بچوں کو نشانہ بنا کر بربریت کا مظاہرہ کیا گیا، معصوم بچوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے درندے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ شہدا کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا گو ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 03 NOV 2024 Page No. 17

Poor water management

Balochistan, a province blessed with vast, arid landscapes, paradoxically faces a severe water crisis. This paradox is particularly acute in its agriculture sector, the backbone of the provincial economy. Despite its immense potential, the sector remains largely untapped, plagued by outdated irrigation techniques and a lack of government support.

Agriculture, a lifeline for approximately 70% of Balochistan's population, continues to rely on traditional, water-intensive methods. Flood irrigation, a technique that wastes significant amounts of water, remains prevalent. This inefficiency is particularly concerning in a region where water scarcity is a perennial challenge. The government's apathy towards modernizing irrigation practices has further compounded the issue.

The consequences of this neglect are far-reaching. Low agricultural yields, food insecurity, and rural poverty are some of the direct outcomes. Moreover, the unsustainable depletion of groundwater resources threatens the long-term viability of the sector.

To address this crisis, a comprehensive overhaul of water management practices is imperative. The government must prioritize investments in modern irrigation technologies, such as drip irrigation and sprinkler systems. These techniques can significantly reduce water consumption while boosting crop yields. Additionally, the construction of small dams and reservoirs can help capture and store rainwater, mitigating the impact of seasonal droughts.

Furthermore, the government must empower farmers through training and capacity-building programs. By equipping them with the knowledge and skills to adopt modern agricultural practices, they can optimize water usage and increase productivity. Subsidies and incentives can also encourage farmers to invest in water-saving technologies.

The development of Balochistan's agriculture sector is not merely an economic imperative but a social and environmental necessity. By investing in water management, the government can unlock the region's agricultural potential, alleviate poverty, and ensure food security for its people. It's time to turn the tide and transform Balochistan's parched landscapes into thriving agricultural hubs.

It is imperative to revitalize this sector to unlock its potential and improve the socio-economic conditions of the province. The government of Balochistan, in collaboration with federal authorities, must prioritize the development of agriculture. By investing in modern irrigation techniques, such as drip irrigation and sprinkler systems, water scarcity can be mitigated and crop yields can be significantly increased. Additionally, the construction of dams and reservoirs can help store rainwater, ensuring a reliable water supply for agricultural purposes. Furthermore, the government should facilitate access to agricultural credit and subsidies. This will enable farmers to acquire modern machinery, quality seeds, and fertilizers, thereby boosting their productivity. Additionally, the establishment of agricultural markets and cold storage facilities can help farmers sell their produce at fair prices and reduce post-harvest losses.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated 03 NOV 2024

Page No. 18

Embracing education & defying terrorism

The recent incident in Mastung, where innocent students fell victim to terrorist attacks, is a reminder of the persistent threat posed by extremist elements in our society. As we mourn the loss of these young lives, we must also reaffirm our commitment to education and empowerment, particularly for girls who have often been the soft targets of terrorism. It is imperative that we understand the depths of this tragedy and respond with resilience and determination. In a world where countries are racing towards advancements in space technology, artificial intelligence, and e-commerce, it is disheartening to witness that some individuals still cling to regressive ideologies, resorting to violence and terror. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, eloquently articulated this contrast when he expressed sorrow over the cowardly acts of terrorism while highlighting the need for Balochistan to forge ahead with educational reform and development. The bloodshed of innocent children is not only a tragedy but a stark indictment of a society that has allowed fear to overshadow progress. The terrorists who commit these atrocities aim to instill terror and create an atmosphere of despair. However, they cannot deter us from our mission to provide education and opportunities for our youth, especially girls who are often marginalized. The message must be clear: we will not abandon our educational institutions; we will not allow our society to stand still in the face of terror. 50 pink Scooty motorbikes has also announced to the girls from Balochistan reflects an important step toward empowerment. It symbolizes a break from tradition, challenging the norms that have often constrained the potential of young women in the region.

Through initiatives like these, the government is not merely providing transportation; it is fostering confidence, encouraging education, and redefining the future for countless young girls. the establishment of a hi-tech lab in a girls' college and the provision of laptops are critical investments in the intellectual development of Balochistan's youth. Every initiative taken today is a brick laid in the foundation of a progressive and educated society. The international opportunities that await those who receive these educational tools are boundless, and it is

ایک قیدی کے لیے یومیہ 96 روپے ملتے ہیں

صوبے کی کسی جیل میں گنجائش سے زائد قیدی نہیں، نوعمر بچّوں کو جدید کورسز کروانے کے ساتھ قیدیوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہے ہیں، جیل عملے کے لیے پنجاب طرز کا پیکیج ہونا چاہیے

آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان، ملک شجاع الدّین کاسی سے بات چیت

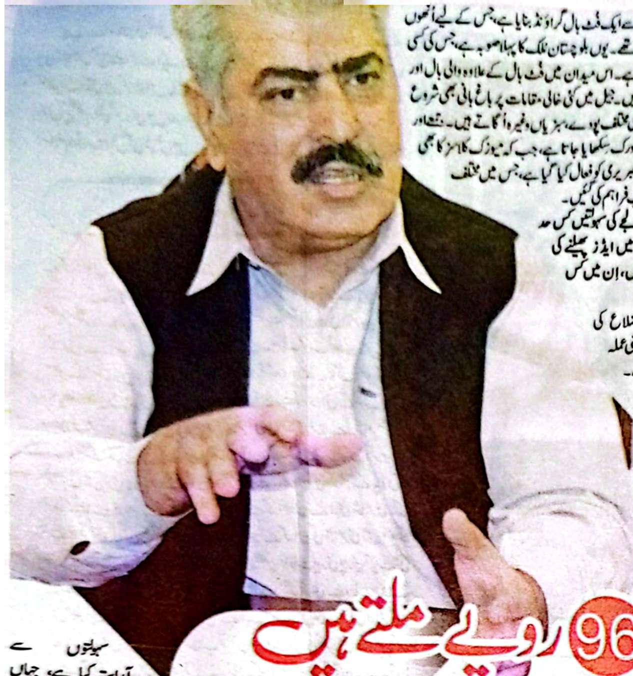

دنیا بھر میں جیلوں کو تربیت گاہ قرار دیا جاتا ہے۔ لینن سے جواہر لال نہرو، گرامچی سے نیلسن منڈیلا اور فیض سے حبیب جالب تک، سب نے دورانِ اسیری بہت کچھ سیکھا، یہاں تک کہ شاہ کار کتب بھی لکھیں۔ دراصل اسیری، قیدِ تنہائی میں اکثر باشعور لوگوں کو اپنی غلطیوں پر نظرِ ثانی کرنے اور ایک نئے جذبے کے ساتھ جدوجہدِ زندگی دوبارہ شروع کرنے کا موقع ملتا ہے، جب کہ دوسری جانب، جیلوں کو جرائم کا گڑھ بھی کہا جاتا ہے کہ یہاں سنگین جرائم میں ملوّث عادی مجرم دیگر قیدیوں کو بھی اپنے رنگ میں رنگ لیتے ہیں۔ بعض اوقات معمولی جرم میں گرفتار ہونے والا معاشرے کے لیے مزید خطرناک ہو کر باہر نکلتا ہے۔ اسی طرح جیلوں میں ہونے والی کرپشن بھی کسی سے ڈھکی چُھپی نہیں۔ بہرکیف، گزشتہ دنوں آئی جی جیل خانہ جات، بلوچستان، ملک شجاع الدّین کاسی کے ساتھ ایک نشست میں اُن کے کیریئر، تجربے کی روشنی میں جیلوں کی صورتِ حال سے متعلق تفصیلی گفتگو ہوئی، جس کا احوال جنگ، ''سنڈے میگزین'' کے قارئین کی نذر ہے۔

بات چیت: فرخ شہزاد ملک، کوئٹہ

س: کس عہدے سے کیریئر کا آغاز کیا اور کہاں کہاں پوسٹنگ رہی؟

ج: مَیں نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں پورے صوبے میں ٹاپ کیا اور کیریئر کا آغاز ہی 1987ء میں بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کیا۔ مختلف حیثیتوں میں کوئٹہ، مچھ، خضدار، سبّی کی جیلوں میں فرائض انجام دیے اور اب دوسری مرتبہ آئی جی جیل خانہ جات کے طور پر کام کر رہا ہوں۔

س: آپ نے قیدیوں اور عملے کے مسائل کے حل کے لیے کیا اقدامات کیے؟

ج: بلوچستان میں 11 جیلیں ہیں، جن میں پانچ سینٹرل اور چھے ڈسٹرکٹ جیل ہیں۔ مچھ، خضدار، گڈانی، مستونگ اور ژوب میں سینٹرل جیلز ہیں، جب کہ کوئٹہ، سبّی، ڈیرہ مُراد جمالی، لورالائی، تُربت اور نوشکی میں ڈسٹرکٹ جیلز ہیں۔ اِن جیلوں میں 3000 سے زائد قیدی ہیں اور کوئٹہ سمیت پورے صوبے میں ہماری کوئی ایسی جیل نہیں، جہاں گنجائش سے زائد قیدی ہوں، حالاں کہ مُلک میں کئی ایسی جیلیں ہیں، جہاں قیدی گنجائش نہ ہونے کے باعث شفٹس میں سوتے ہیں۔ ہمیں جیلوں میں اصلاحاتی عمل کے لیے وزیرِ اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وزارتِ داخلہ کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ مَیں جیلوں کا اچانک دَورہ کر کے قیدیوں اور عملے کے مسائل کا جائزہ لیتا رہتا ہوں۔ میری پوری کوشش ہے کہ جیل مینوئل پر عمل درآمد کروایا جائے اور قیدیوں کو وسائل میں رہتے ہوئے ہر ممکن سہولتیں فراہم کی جائیں کہ وہ بھی بہرحال انسان تو ہیں اور بطور انسان، ہمیں اُن کی تمام بنیادی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیے۔

س: سندھ سے تعلق رکھنے والے سابق آئی جی جیل خانہ جات، عثمان صدیقی نے محکمے میں انقلابی اقدامات کیے، کیا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے؟

ج: مَیں عثمان غنی صدیقی کا معترف ہوں اور اُنہیں خراجِ تحسین بھی پیش کرتا ہوں کہ اُنھوں نے محدود وسائل کے باوجود مسائل کے حل کے لیے جامع حکمتِ عملی مرتّب کی۔ اِس ضمن میں اُنہوں نے کراچی سے تعلق رکھنے والے مخیّر افراد، خاص طور پر فلاحی تنظیموں سے رابطہ کیا۔ ایک فلاحی تنظیم، ایس ڈبلیو جی سوشل ویلفیئر کی مدد سے صوبے کی تمام جیلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے، جو ایک گھنٹے میں دس ہزار لیٹر پانی صاف اور اُسے ٹھنڈا کرنے کی صلاحیت کے حامل ہیں۔ نیز، اُنھوں نے روٹی پکانے کے جدید پلانٹس بھی لگوائے۔

س: قیدیوں کو ملنے والے کھانے کا معیار کیسا ہوتا ہے اور حکومت کی جانب سے جو رقم ملتی ہے، کیا اس سے قیدیوں کے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں؟

ج: موجودہ فنڈز میں ایک قیدی کے لیے یومیہ 96 روپے مختص کیے گئے ہیں، جب کہ جوڈیشل لاک اَپ کے قیدیوں کے لیے یہ رقم تقریباً 318 روپے بنتی ہے۔ اِس رقم سے خشک راشن لایا جاتا ہے اور پھر کھانا تیار کر کے قیدیوں کو فراہم کیا جاتا ہے۔ موجودہ مہنگائی کے تناسب سے 96 روپے میں تو ایک وقت کا ناشتا بھی نہیں کیا جاسکتا۔ بہرحال، ہم نے قیدیوں کے یومیہ اخراجات میں اضافے کی درخواست ارسال کر رکھی ہے، جس کی جلد منظوری کی اُمید بھی ہے۔ علاوہ ازیں، بیمار قیدیوں کو پرہیزی کھانا درکار ہوتا ہے، تو اُنہیں ڈاکٹر کی اجازت کے بعد اپنے طور پر کھانا تیار کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

س: ایسے قیدی جو جرمانے کی عدم ادائی کے باعث سزا بھگتنے پر مجبور ہیں، اُن کے حوالے سے آپ نے کیا اقدامات کیے؟

ج: جرمانوں کی ادائی کے حوالے سے وفاقی، صوبائی کمیٹیز قائم ہیں اور اس کا ایک قانونی طریقۂ کار ہے، جس کی پابندی ضروری ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ کوئی ایسا میکنزم بنایا جائے، جس کے ذریعے جو لوگ جرمانے کے باعث اضافی سزا بھگتنے ہیں، وہ رہا ہو کر اپنے پیاروں میں جاسکیں۔ کئی جیلوں میں ایسے قیدی موجود ہیں، جو مختلف نوعیت کے جرمانوں کی عدم ادائی کے باعث سزائیں بھگت رہے ہیں۔ ماضی میں غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے جرمانے کی رقم ادا کر کے بڑی تعداد میں قیدیوں کو رہائی بھی دلوائی گئی۔

س: اب پرائیوٹ تعلیم کا سلسلہ تو ختم ہو چُکا، ایسے میں قیدیوں کی تعلیم جاری رکھنے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟

ج: تعلیم یا مختلف کورسز کے بعد سزا میں رعایت مل جاتی ہے، اسی وجہ سے قیدی پڑھنے لکھنے میں کافی دل چسپی بھی لیتے ہیں۔ حال ہی میں پرائیوٹ تعلیمی سلسلہ ختم کر دیا گیا، لیکن ہمارے پاس علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کا آپشن بھی ہے۔ سمسٹر سسٹم ہونے کی وجہ سے بھی قیدیوں کو مشکلات درپیش ہیں، کیوں کہ سمسٹر کے دَوران قیدی رہا بھی ہو جاتے ہیں۔ نیز، ہم قیدیوں کو مختلف ہنر بھی سکھا رہے ہیں تاکہ رہائی کے بعد اُنھیں معاشی مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس ضمن میں ہم نے اپنے عملے کو محکمۂ محنت و افرادی قوت سے تربیت دِلوائی ہے تاکہ وہ قیدیوں کو کوئی نہ کوئی ہنر سِکھا سکیں۔ کمپیوٹر پروگرامنگ کے ساتھ پلمبرنگ، الیکٹریشن اور موبائل فون ریپئرنگ جیسے کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ ہماری یہ بھی کوشش ہے کہ قیدیوں کی جانب سے بنائی گئی اشیا مختلف نمائشوں میں رکھی جائیں تاکہ اِس سے اُنھیں کچھ آمدنی بھی ہو سکے۔

س: بچّوں کو بڑی عُمر کے قیدیوں کے ساتھ رکھا جاتا ہے یا اُن کی الگ بیرکس ہیں؟

ج: صوبے کی تمام جیلوں میں خواتین اور نوعُمر قیدیوں کے لیے الگ بیرکس ہیں۔ نوعُمروں کو بڑی عُمر کے قیدیوں سے دُور رکھا جاتا ہے۔ اِسی طرح خواتین کی بھی علیٰحدہ بیرکس ہیں۔ ہماری پوری کوشش ہے کہ جیل کا تصوّر سزا خانوں یا عقوبت خانوں کی بجائے، اصلاح خانوں کے طور پر ہو۔ اِسی بنا پر ہم تمام قیدیوں، خاص طور پر نوعُمر قیدیوں کی ایسی تربیت کر رہے ہیں کہ وہ رہائی کے بعد اپنے خاندان یا معاشرے کے لیے آسانی کا سبب بنیں۔ ڈسٹرکٹ جیل، کوئٹہ میں قید بچّوں کا کمپیوٹر اور موبائل فونز کی جانب زیادہ رجحان ہے اور وہ ان سے متعلق کورسز بھی کر رہے ہیں۔ ہر بیرک کے باہر مسجد ہے، جہاں باقاعدہ پیش امام نماز پڑھاتے ہیں، جب کہ پیش امام کی رخصت کی صُورت میں قیدی بھی باجماعت نماز پڑھواتے ہیں، جب کہ دیگر مذاہب کے قیدیوں کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں اور اُنہیں اپنے مذاہب کے مطابق عبادت کی مکمل آزادی ہے۔

س: قیدیوں کو کارآمد شہری بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟

ج: جیلوں کی حالت بہتر بنانے کے بعد ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج قیدیوں کو معاشرے کا کارآمد شہری بنانا ہی ہے تاکہ وہ رہائی کے بعد اپنی بقیہ زندگی پُرامن اور مفید شہری کے طور پر گزار سکیں۔ ہم نے سب سے پہلے تو قیدیوں کی ذہنی صحت کے حوالے سے کام کیا۔ اس کے لیے مختلف کھیلوں یا باغ بانی جیسی سرگرمیاں شروع کیں تاکہ وہ چاق چوبند رہیں۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بھی ذہنی صحت سے متعلق آگہی دی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان، شاہد خان آفریدی کے تعاون سے ایک فٹ بال گراؤنڈ بنایا ہے، جس کے لیے اُنھوں نے 70 لاکھ روپے دیے تھے۔ یوں بلوچستان مُلک کا پہلا صوبہ ہے، جس کی کسی جیل میں گراؤنڈ بنایا گیا ہے۔ اس میدان میں فٹ بال کے علاوہ والی بال اور دیگر کھیل بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔ جیل میں کئی خالی مقامات پر باغ بانی بھی شروع کروائی گئی ہے، جہاں قیدی مختلف پودے، سبزیاں وغیرہ اُگاتے ہیں۔ جمعہ اور ہفتے کے دن اُنھیں آرٹ ورک سِکھایا جاتا ہے، جب کہ میوزک کلاسز کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ پھر لائبریری کو فعال کیا گیا ہے، جس میں مختلف تنظیموں کی جانب سے کتب فراہم کی گئیں۔

س: قیدیوں کو علاج معالجے کی سہولتیں کس حد تک میسّر ہیں؟ کوئٹہ جیل میں ایڈز پھیلنے کی خبریں بھی گردش کر رہی ہیں، ان میں کس حد تک صداقت ہے؟

ج: کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع کی جیلوں میں ڈاکٹرز اور دیگر طبّی عملہ 24 گھنٹے موجود رہتا ہے۔ جیل لیبارٹریز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ ''وزیرِ اعلیٰ بلوچستان ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام'' کی جانب سے تمام جیلوں میں انسدادِ یرقان ویکسی نیشن مکمل کرلی گئی ہے، جب کہ ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لیے اسکریننگ، ویکسی نیشن اور علاج معالجے کے دیگر اقدامات کو بھی نتیجہ خیز بنایا جا رہا ہے۔ پھر معمول کے علاج معالجے کے ساتھ قیدیوں کی نفسیاتی کاؤنسلنگ اور ٹیلی میڈیسن بھی ایک غیر معمولی پیش رفت ہے۔ تاہم، قیدیوں کے تناسب سے ڈاکٹرز کی تعیناتی سے علاج معالجے کی مزید بہتر سہولتیں فراہم ہو سکتی ہیں۔ کوئٹہ جیل میں آنے والے قیدیوں کی باقاعدہ بلڈ ٹیسٹ اسکریننگ کی جاتی ہے اور چند قیدیوں میں ایڈز وائرس کی تصدیق بھی ہوئی تھی، تو اُنھیں دوسرے قیدیوں سے علیٰحدہ کر کے علاج معالجے کی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔

س: قیدیوں کی خُودکشیوں کی خبریں بھی سامنے رہتی آتی ہیں، ان کی کیا وجوہ ہیں؟

ج: کسی کو خواہ جتنی بھی سہولتیں فراہم کر دی جائیں، مگر قید کاٹنا آسان کام نہیں۔ جیل کے ماحول میں اکثر قیدی ڈیپریشن ہی کا شکار رہتے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں، جو سزائے موت یا طویل سزا کے باعث مایوس ہو جاتے ہیں، تو خُودکشی کر لیتے ہیں۔ مچھ جیل میں اکّا دُکّا واقعات ضرور رونما ہوئے ہیں، لیکن انہیں سوشل میڈیا پر بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔

س: قیدیوں سے ملاقات کا نظام سہل بنایا گیا ہے یا ماضی کی طرح پیچیدہ سسٹم برقرار ہے؟

ج: قیدیوں سے ملاقات کا عمل سہل کر دیا گیا ہے کہ اب ہر روز کسی نہ کسی رشتے دار سے ملاقات کی جاسکتی ہے۔ ملاقاتی اپنا اصل شناختی کارڈ دِکھا کر کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں ان لسٹ ہو جاتا ہے۔ پھر اُسے پرچی پرنٹ کر کے دی جاتی ہے۔ اس طرح ملاقاتیوں کا مکمل ڈیٹا بھی کمپیوٹرائزڈ ہو گیا ہے۔ ہم نے وسیع اور ہوادار کمروں پر مشتمل انتظار گاہ کو نئی کرسیوں اور دیگر سہولتوں سے آراستہ کیا ہے، جہاں پُرسکون ماحول میں قیدیوں سے ملاقات کی جاسکتی ہے، جب کہ اُن کے لیے لایا گیا سامان چیکنگ کے بعد متعلقہ قیدی تک بحفاظت پہنچا دیا جاتا ہے۔ نیز، ہم اسکرینز نصب کرنے پر بھی غور کر رہے ہیں، جہاں ورچوئل انداز میں قیدی اپنے عزیز و اقارب سے گفتگو کر سکیں گے۔

س: کیا آپ جیل عملے کے لیے بھی کچھ کر رہے ہیں؟

ج: ان کے لیے میرے دفتر اور گھر کے دروازے 24 گھنٹے کُھلے ہیں۔ ٹرانسفر، پوسٹنگ سمیت جتنے بھی مسائل ہیں، اُنہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ صوبے میں سیکیوریٹی فورسز کے اہل کاروں کو خصوصی الاؤنسز مل رہے ہیں، جن سے ہمارے محکمے کے افسران اور جوان محروم ہیں، حالاں کہ پولیس اور دیگر ادارے تو کچھ دنوں تک ہی ملزمان کو سنبھالتے ہیں، باقی سارا کام تو محکمہ جیل خانہ جات ہی کرتا ہے۔ اکثر اوقات خطرناک قیدیوں کی جانب سے عملے کو سنگین نتائج کی دھمکیاں بھی ملتی ہیں، اس کے علاوہ ہمارا اسٹاف مسلسل ڈیوٹی پر رہتا ہے، حتیٰ کہ عیدین پر بھی چُھٹی نہیں ہوتی۔ اگر جیل خانہ جات کے ملازمین کی تن خواہیں اور سروس اسٹرکچر پنجاب طرز پر استوار کر دیا جائے، تو ان کے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

س: کیا آپ جیل ملازمین کو فورس کا درجہ دینے کے مطالبے سے متفق ہیں؟

ج: پولیس سمیت مختلف محکموں سے بھی محکمہ جیل خانہ جات میں آئی جیز تعینات کیے جاتے ہیں، حالاں کہ جیل مینوئل کے مطابق آئی جی کا تعلق صرف جیل خانہ جات ہی سے ہونا چاہیے۔ اِس حوالے سے ہم نے عدلیہ سے بھی رجوع کیا، جس نے جیل خانہ جات کے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیا۔ جیل خانہ جات ملازمین کا سارا کام فورسز طرز ہی پر ہے۔ آج کل تعلیم یافتہ نوجوانوں کی اکثریت سول سروس کی طرف مائل ہو رہی ہے، تو اِس محکمے کی مختلف کیڈر کی اسامیوں کو مزید پُرکشش کر کے نوجوانوں کو اِس جانب راغب کیا جاسکتا ہے۔

س: کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

ج: میرا یہی پیغام ہے کہ بابائے قوم کے فرمان کے مطابق کام، کام اور صرف کام پر اپنی توجّہ مرکوز رکھیں۔ موجودہ دَور مقابلے کا دَور ہے اور اس میں پڑھے لکھے، باصلاحیت نوجوانوں کے لیے بہت زیادہ مواقع ہیں۔ نوجوان محنت، دِل جمعی سے تعلیم حاصل کریں، تو مقابلے کے امتحانات میں حصّہ لے کر اعلیٰ سرکاری پوزیشن تک پہنچ کے کہیں بہتر انداز میں مُلک و قوم کی خدمت کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 NOV 2024

Page No. 22

صحبت پور میں فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی جانب سے بہتر اقدام اٹھاتے ہوئے او جی ڈی سی ایل کے تعاون سے الشفاء آئی ٹرسٹ کے ماہر ڈاکٹرز کی نگرانی میں فری آئی کیمپ کے انعقاد کو یقینی بنایا گیا

تحریر: اختر منگی

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال صحبت پور میں فری آئی کیمپ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے او جی ڈی سی ایل کے ریجنل کوآرڈینیٹر اکرام اللہ کاسی اور سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عبدالفتح کے ہمراہ کیا

افتتاحی تقریب میں ضلع صحبت پور کے کثیر تعداد میں چشم میں مبتلا لوگوں نے حصہ لیا جن میں مرد خواتین بوڑھے بزرگ شامل تھے تین روزہ میڈیکل کیمپ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک جاری رہتا بڑی تعداد میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے لیزر آپریشن کیے گئے سینکڑوں کی تعداد میں امراض چشم کی تشخیص کے بعد مریضوں کو ادویات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ نزدیک اور دور کی نظر کے لیے عینکیں بھی مہیا کی گئیں ضلع بھر کے لوگوں کو مفت میں آپریشن کیے گئے اور انہیں ادویات بھی فراہم کی گئی ضلع صحبت پور کی عوام نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کے عوام دوست اقدام کو بے حد سراہا کیونکہ لاکھوں روپے کے آپریشنز مفت میں کیے گئے اس وقت لوگوں کو سب سے زیادہ تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی انتہائی ضروری ہےضلع صحبت پور کے شہری اور دیہی علاقے کے لوگ اس فری آئی میڈیکل کیمپ سے بہتر معنوں میں مستفید ہوئے ہیں عوام کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کی اس کاوش کو بے حد سراہا جارہا ہے انتظامیہ عوام کی خدمت کرنے والی تنظیموں کی ہر ممکن تعاون کو یقینی بنائے تاکہ لوگوں کو صحیح بہتر معنوں میں بینائی کی سہولت مل سکے غریب اور نادار لوگوں کی خدمت کرنا نہ صرف حکومت کا فرض بلکہ مخیر حضرات اور عوامی خدمت کا جذبہ رکھنے والی تنظیموں پر بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق کی خدمت کریں جب تک ہم صحیح معنوں میں بے لوث غریبوں کی خدمت نہیں کرتے تب تک ایک بہترین معاشرہ تشکیل نہیں پا سکتا صحبت پور کے دور دراز علاقوں کے غریب لوگوں کو ان کی دہلیز پر مفت آنکھوں کے علاج کی سہولیات فراہم کرنا بہترین عمل ہے امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس قسم کے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو یقینی بنانے میں صحبت پور ضلعی انتظامیہ اس جوش وجذبے کے ساتھ عوام کی خدمت کے تسلسل کو جاری رکھے گی۔

میں یہاں یہ ذکر کرونگا کہ کمشنر نصیرآباد ڈویژن معین الرحمان خان نے بھی گزشتہ دنوں ضلع نصیرآباد میں فری آئی کیمپ کا افتتاح کیا تھا جس سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہوئے ڈویژنل انتظامیہ کی یہی کوشش رہی ہے کہ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو پابند کیا جائے کہ وہ مختلف علاقوں میں مفاد عامہ میں کام کرنے والی تمام این جی اوز سے دیگر امور کے ساتھ ساتھ بالخصوص صحت کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ خدمات حاصل کی جائیں اسی حوالے سے میں اس بات کا ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی جانب سے مفاد عامہ میں خدمات سرانجام دینے والی تمام فلاحی تنظیموں کو ہر قسم کی معاونت فراہم کرنے کے لیے احکامات دیے گئے ہیں سرکار تمام فلاحی تنظیموں کے معاونت کررہی ہے تاکہ وہ بلوچستان کے لوگوں کے مفاد میں بلاخوف وخطر اقدامات کریں حکومت اور انتظامیہ کی کاوشیں قابل ستائش ہیں امید ہے کہ یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔